جمعہ 15 جنوری 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعہ 15- جنوری 1999ء - 26 رمضان 1419 ہجری - 15 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 13

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادائیگی حقوق

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الظُلم ظُلُماتٌ یومَ القیامة

ظلم قیامت کے دن کئی قسم کی تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ' دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت' اس کی اطاعت' عبادت' توحید' ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر' خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں' لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوتِ غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوّت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدوداللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا مؤحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 214)

عمل صالح وہ ہے جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ملحوظ رکھا جائے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

دنیا میں عام طور پر یہ طریق ہے کہ لوگ بعض اعمال کو اچھا اور بعض کو برا قرار دے دیتے ہیں اور پھر کوشش کرتے ہیں کہ جو اعمال ان کے نزدیک اچھے ہیں ان کو اختیار کریں اور جو اعمال ان کے نزدیک برے ہیں ان سے اجتناب کریں۔ جن اعمال کو وہ اچھا سمجھتے ہیں ان کو اعمال صالحہ قرار دیتے ہیں اور جن اعمال کو وہ برا سمجھتے ہیں ان کو اعمال سیئہ کہتے ہیں۔ حالانکہ عمل صالح کسی مخصوص عمل کا نام نہیں بلکہ ہر ایسا عمل جو مناسب حال ہو اور جو انسان کی روحانی یا جسمانی ضرورت کے مطابق ہو اس کو عمل صالح کہا جاتا ہے۔ یہ قرآن کریم کی ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ اس نے ان اعمال کے متعلق جو دین کے مطابق ہوتے ہیں ایک ایسی اصطلاح رکھی ہے جو اپنی ذات میں کامل ہے اور جس میں اس حقیقت کو واضح کر دیا گیا ہے کہ کس عمل کو تم اچھا کہہ سکتے ہو اور کس کو برا۔ باقی مذاہب بنی نوع انسان کو صرف اتنی تعلیم دیتے ہیں کہ تم اچھے اعمال بجالاؤ لیکن یہ نہیں بتاتے کہ اچھے اعمال کی تعریف کیا ہے۔ اگر کسی سے پوچھا جائے کہ اچھے اعمال بتاؤ تو وہ فوراً کہہ دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اچھا عمل ہے' روزہ رکھنا اچھا عمل ہے' غریبوں کی خدمت کرنا اچھا عمل ہے' صدقہ و خیرات دینا اچھا عمل ہے۔ حالانکہ یہ مکمل جواب نہیں (دین حق) صرف نماز کو عمل صالح قرار نہیں دیتا۔ دین صرف روزہ اور زکوٰۃ اور صدقہ و خیرات کو عمل صالح قرار نہیں دیتا بلکہ (دین حق) کے نزدیک عمل صالح وہ ہے جو مناسب حال ہو اور انسان کی روحانی یا جسمانی ضروریات کے مطابق ہو۔ مثلاً روزہ رکھنا کتنی بڑی نیکی ہے مگر روزہ رکھنا بھی کبھی اچھا ہو جاتا ہے اور کبھی برا۔ جیسے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص عید کے دن روزہ رکھتا ہے وہ شیطان ہے۔ اگر روزہ رکھنا ہر حالت میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ یہ کیوں فرماتے کہ عید کے دن روزہ رکھنے والا شیطان ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ اپنی ذات میں اچھا نہیں بلکہ اس وقت اچھا ہے جب خدا تعالیٰ کا حکم اس کے متعلق موجود ہو۔ اسی طرح نماز بڑی اچھی چیز ہے مگر رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جو شخص ایسی حالت میں نماز پڑھتا ہے جب سورج اس کے سر پر ہو یا سورج کے طلوع اور اس کے غروب ہوتے وقت نماز پڑھتا ہے وہ شیطان ہے اگر نماز اپنی ذات میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے والے کو گنہگار کیوں قرار دیتے یا اس وقت جب سورج سر پر ہو جو شخص نماز پڑھے اسے شیطان کیوں قرار دیتے۔ مگر یہ تو ایسے احکام ہیں جن کی حکمتیں سب کو معلوم نہیں ہوتیں۔ اتنی بات تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا ایک نبی دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہو۔ دشمن اپنے پورے زور سے حملہ کر رہا ہو اور وہ نبی اور اس پر ایمان لانے والے دشمن کے حملہ کے دفاع میں مشغول ہوں تو ایسی حالت میں اگر کوئی شخص میدان جہاد کو چھوڑ کر ایک طرف مصلیٰ بچھا کر نماز شروع کر دے تو ہر شخص اسے دیکھ کر کہیگا کہ وہ شیطان ہے۔ اس وقت یہ نہیں کہا جائے گا کہ یہ شخص کتنا بڑا نیک ہے مصلےٰ بچھا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہا ہے اور اس سے رو رو کر دعائیں کر رہا ہے' بلکہ جو شخص بھی اسے دیکھے گا اسے منافق اور غدار قرار دے گا اور کہے گا کہ جو شخص جہاد کو چھوڑ کر ایک کونہ میں چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہا ہے اور اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ دشمن کا حملہ کتنا شدید ہے یا (-) اس وقت کتنے بڑے مصائب کا سامنا ہے وہ نمازی نہیں بلکہ (دین) کا دشمن اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والا ہے۔ اسی طرح روزہ بڑی اچھی چیز ہے مگر ایک دفعہ جبکہ ایک جہاد کے موقع پر بعض صحابہؓ نے روزے نہ رکھے اور بعض نے رکھ لئے۔ جنہوں نے روزے رکھے تھے وہ میدان پہنچ کر نڈھال ہو کر گر گئے اور جن کے روزے نہیں تھے وہ بڑی پھرتی سے جہاد کی تیاری کرنے لگ گئے تو رسول کریم ﷺ نے یہ نظارہ دیکھ کر فرمایا آج روزہ داروں سے بے روزہ بڑھ گئے۔ اگر روزہ ہر حالت میں عمل صالح ہوتا تو رسول کریم ﷺ یہ کیوں فرماتے کہ آج روزہ داروں سے بے روزہ بڑھ گئے۔ آپؐ کا روزہ داروں پر غیر روزہ داروں کو ترجیح دینا صاف بتاتا ہے کہ روزہ رکھنا بھی بعض حالات میں عمل صالح ہوتا ہے اور بعض حالات میں عمل غیر صالح۔ چونکہ جہاد میں طاقت اور ہمت کی ضرورت تھی۔ اس لئے جن لوگوں نے اس دن روزہ نہ رکھا ان کو رسول کریم ﷺ نے روزہ داروں سے زیادہ قابل تعریف سمجھا۔ غرض عمل صالح کے معنے ایسے عمل کے ہوتے ہیں جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو پوری طرح ملحوظ رکھا گیا ہو۔ اگر ان حقوق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو کوئی عمل عمل صالح نہیں کہلا سکتا خواہ بظاہر وہ کتنا اچھا نظر آتا ہو۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 564-563)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ- حافظ عبدالحلیم صاحب

نمبر 32

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈشدہ - 4-دسمبر 1998ء
نشر - 6-دسمبر 1998ء

رجسٹر روایات

رجسٹر روایات میں نے ربوہ سے منگوا لیا ہے اس میں سے خود پڑھ کر میں چن رہا ہوں۔ اچھی اچھی روایتیں آپ کے لئے اکٹھی ہو جائیں گی.... ہمارے افسر جلسہ سالانہ ہوتے تھے بنگوی صاحب ان کا ایک بیٹا وہاں ناصر بھی ہے۔ ان کے ابا کی روایتیں بہت مزے دار لکھی ہوئی ہیں۔ میرا خیال ہے ان کو چھپوانا چاہئے۔ بہت مزے دار واقعات ہیں۔ ان کا ایک بھائی دوسری والدہ میں سے بھی تھا اس کا بھی پتہ کریں ان سے.... باقی اولاد کا تو پتہ ہے اللہ نے بڑے رنگ لگائے ہیں ان کو۔ کیا تھے کیا بن گئے۔ بہت برکت پڑی ہے حضرت مسیح موعود کی خدمت کا جوان کو موقعہ ملا ہے۔ اللہ نے بڑے رنگ لگائے ہیں ماشاء اللہ۔

ابھی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی روایت آپ کو سناؤں گا۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب محمد احمد صاحب مظہر فیصل آباد کے جو امیر تھے ان کے والد تھے۔ بہت زبردست روایتیں ہیں۔ ان کا حضرت مسیح موعود سے تعلق بہت گہرا اور پیار کا تھا۔ اب ان کی دو روایتیں سن لیں۔

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق تھے۔ بہت غریب اور بہت مخلص ان کا نام تھا میاں نظام الدین۔ وہ بیت مبارک میں کھانے کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے وہیں کھانا تقسیم ہونا تھا۔ اس سے پہلے اور لوگ بھی آنے لگے خواجہ کمال الدین صاحب وہ وکیل تھے چوٹی کے۔ وہ ویسے بھی اپنے آپ کو بڑا اونچا آدمی سمجھتے تھے۔ میاں نظام الدین وہیں پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے جہاں مسیح موعود بیٹھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا ذرا پیچھے ہٹ جائیں۔ پیچھے ہٹ گئے بیچارے۔ اس کے بعد کچھ اور بڑے بڑے آدمی آئے' بے چارے میاں نظام الدین پر ہی ان کا نزلہ ٹوٹتا تھا۔ میاں نظام الدین ذرا پیچھے اور پیچھے یہاں تک کہ جوتیوں میں جا کے بیٹھ گئے۔ کوئی جگہ بھی حضرت مسیح موعود کے پاس ان کو نہ ملی۔ وہ عاشق تھے کھانے کی خاطر نہیں مسیح موعود کے عشق کی خاطر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود ایسے اپنے عاشقوں کو خوب جانتے تھے۔ پتہ تھا کہ کون کتنی محبت کرتا ہے اور ان کا طریق یہی تھا کہ پاس آکر قدموں میں بیٹھا کرتے تھے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ وہ دور کہیں جا کے بیٹھیں۔ حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو دیکھا جائزہ لیا۔ میاں نظام دین آپ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سالن کا پیالہ اور روٹی اٹھائی وہیں چلے گئے اور کہا میاں نظام الدین آئیں ہم دونوں اکٹھے بیٹھ کے کھاتے ہیں۔ اور وہاں بھی نہیں ساتھ حجرے میں الگ لے گئے۔ اس سے زیادہ پیار' اس سے زیادہ محبت آدمی کیا سوچ سکتا ہے۔ اپنے غلاموں پہ اتنا احسان ان کا اتنا قدر دان۔ جو سمجھنے والے ہوں ان کے لئے صرف ایک دلیل ہی کافی ہے حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے نا ایک نشان کافی ہے۔ مگر یہ نشان بھی نہیں یہ تو ایک اظہار خلق ہے ایک روزمرہ کی عادت تھی۔ آپ کا مزاج تھا۔

یہ بھی منشی ظفر احمد صاحب کی روایت ہی ہے کہتے ہیں کہ بٹالہ سے قادیان جا رہے تھے نہر پر ایک سکھ ملا جو قادیان سے آرہا تھا اس نے کہا

آج عجیب بات دیکھی ہے

کہ حضرت صاحب کا ایک لڑکا تالاب کے پاس لڑکوں سے کھیل رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود پاس سے گزرے آواز دی محمود ادھر آؤ جب قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا۔

اچھا محمود اگر تم وہی ہو جس کی خبر خدا نے مجھ کو دی ہے' جاؤ کھیلو اللہ تمہیں پڑھائے گا۔

فرمایا

اب مصلح موعود کی تصنیفات ہیں آپ کی کتابیں آپ کی تفسیر کبیر' تفسیر صغیر عظیم نشان ہیں ملائکۃ اللہ' نظام نو بہت عظیم الشان کتابیں آپ کی ہیں اور بہت بڑے عالم کے قلم کی لکھی ہوئی کتابیں لگتی ہیں۔ لیکن دسویں فیل تھے۔ مگر مسیح موعود کی بات صرف پوری ہی نہیں ہوئی بلکہ غیروں کے لئے ایسا نشان ہے کہ ان کا منہ بند کر دے۔ غیر مبایعین کہتے ہیں کہ انہوں نے خواہ مخواہ ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا ہے خلافت کا۔ یہ وہ بیٹا ہی نہیں ہے جس کی خوشخبری ملی تھی۔ بعد میں کوئی اور پیدا ہونا ہے اور حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا تھا۔ اور ایک سکھ کی گواہی ہے کہ اگر تم وہی ہو تو جاؤ اللہ تمہیں پڑھا دے گا۔ پڑھا دیا کہ نہیں۔ ان کے مقابل پر ان کے جو بڑے بڑے علماء ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں رہی۔ تو یہ روایتیں بہت عظیم الشان ہیں۔

بزرگ صاحب

فرمایا

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق تھے پٹھان ان کو بزرگ صاحب کہا کرتے تھے۔ ان کی دعائیں بڑی قبول ہوتی تھیں۔ کشف ہوتے تھے اور ان میں خاص بات تھی ادھر سوال کیا ادھر جواب آگیا۔ بعضوں کے ساتھ اللہ کا عجیب حساب ہے فوراً جواب دیتا ہے۔ ایک دفعہ وہ بیٹھے ہوئے سوچ رہے تھے کہ اے اللہ تو ایک ہے اکیلا کیلا۔ اور اتنی دنیا کوئی حساب ہی نہیں اور ہماری دنیا میں کیڑے ہی اتنے ہیں..... سارے جانور شمار کرو تو ناممکن ہے شمار کرنا اور ہر قسم کے جانور اور فرشتے بے شمار' دنیائیں بے شمار اور تو کہتا ہے ایک ہے۔ ایک ہے تو یہ زیادہ کیسے ہو گئے سوچتے سوچتے ان کو نیند آگئی۔

دیکھا تو اللہ سامنے کھڑا ہے بلیک بورڈ پر۔ اللہ میاں نے کہا تم کچھ پڑھے لکھے ہو انہوں نے جواب دیا ہاں میں پڑھا ہوا ہوں۔ اللہ میاں نے ایک لکھا اور پوچھا کیا لکھا ہے میں نے۔ جواب دیا 1۔ پھر صفر لکھ دیا اور فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے جواب دیا کہ صفر۔ پھر ایک صفر دو صفر تین صفر چار صفر' غرضیکہ صفروں کی تعداد بڑھنی شروع ہو گئی ایک کی وجہ سے۔

اتنے صفر تھے کہ بورڈ بھر گیا اور اتنا عدد کہ کوئی پڑھ سکتا ہی نہیں تھا۔ اللہ میاں نے کہا سمجھ آئی؟ کہ تم سارے صفر ہو۔ میں ایک ہوں میرے دائیں طرف جو ہو گا وہ شمار ہو گا لیکن کچھ ایسے بھی ہیں صفرے جو صفر ہی رہتے ہیں تو پھر اس ایک کے بائیں طرف لکھنا شروع کر دیا۔ بائیں جتنے مرضی صفرے ہوں کچھ بھی نہیں صفر ہی صفر ہوتا ہے۔ جو مخلوقات میرے دائیں طرف ہیں میری منشاء کے مطابق ہیں۔

فرمایا۔

وہ ایسے بزرگ تھے کتنی عرفان کی باتیں تھیں یہ اللہ نہ بتائے تو نہیں سمجھ آسکتیں۔

محاورہ ایک گال ہنسنا ایک گال رونا

فرمایا

ایک خوشی کی خبر اور غم کی خبر اکٹھی مل جائے تو ایک گال پہ آنسو اور ایک گال پہ ہنسی۔ اس کو کہتے ہیں ایک گال ہنستا ہے ایک گال روتا ہے۔ میرا تو روزانہ یہی حساب ہوتا ہے ایک گال ہنستا ہوں ایک گال روتا ہوں۔ جماعت کی خوشیوں کے ساتھ ساتھ غم کی خبریں بھی۔ یہ ایسا تجربہ ہے جو زندگی کا حصہ بن گیا ہے۔

ایک گال ہنسنا ایک گال رونا

حضور کی نظم

ایک مخلص خاتون نے عزیزہ مریم کی پڑھی ہوئی حضور ایدہ اللہ کی ایک نظم پر نہ صرف بہت پسندیدگی کا اظہار کیا بلکہ 20 ڈالر تحفتہً بھجوائے اور درخواست کی کہ دوبارہ یہ نظم سنوا دی جائے چنانچہ حضور نے اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے عزیزہ مریم کو یہ نظم پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔

اس نظم کے ابتدائی اشعار یہ ہیں۔

اے مجھے اپنا پرستار بنانے والے
جوت اِک پریت کی ہر دَے میں جگانے والے
سُرمَدی پریم کی آشاؤں کو دھیرے دھیرے
مَدھ بھَرے سُر میں مَدُھر گیت سُنانے والے
اے مَحَبَّت کے اَمَر دِیپ جلانے والے
پیار کرنے کی مُجھے رِیت سکھانے والے
غَم فُرقت میں کبھی اِتنا رُلانے والے
کبھی دل داری کے جُھولوں میں جھُلانے والے

گیت انجلی

اس نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

گیت انجلی میں ٹیگور کا جو نغمہ اللہ کی محبت میں مشہور ہے وہ اس کو چھوتا بھی نہیں۔ وہ محض ایک جذباتی چیز ہے تجربے کی چیز نہیں ہے۔ بہت فرق ہے ان باتوں میں۔ اس کا بھی میں نے ترجمہ کر لیا ہے۔

گیت انجلی کا ایک نغمہ ہے ٹیگور کی اللہ کی محبت کے جو گیت ہیں ان میں وہ مجھے بہت اچھا لگا ہے اور یہ وہی کتاب ہے جس پہ اس کو نوبل پرائز ملا تھا اور خاص طور پر یہ نظم اس کی چوٹی کی سمجھی جاتی ہے۔ اس کو میں نے دیکھا۔ اس کا نظم میں ترجمہ مشکل تھا وقت اتنا بھی نہیں اور دوسرے آدمی پابند ہو جاتا ہے قافیے اور ردیف کا

اس کا میں نے آزاد شاعری میں ترجمہ کیا ہے۔ اور وہ انشاء اللہ کسی وقت آپ کو سنا دیا جائے گا۔

عزیزہ شوکت کو حضور نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

جب تمہیں اس پر مکمل عبور ہو جائے تو بتا دینا۔ تو اتنے عرصے میں میں کسی اور کو وہ اردو آزاد نظم پڑھنے کے لئے تیار کر دوں گا۔ ایک تو میں نے اپنی آواز میں ریکارڈ کر دیا ہے ورنہ کسی پڑھنے والے کو پتہ ہی نہیں لگتا۔ کس لفظ پہ زور دینا ہے کس پہ نہیں دینا۔ کس کو اٹھانا ہے کس کو ہلکا کرنا ہے وہ میں نے پورا خود ریکارڈ کر دیا ہے..... اس میں بھی مجھے اپنی طرف سے کچھ باتیں ڈالنی پڑی ہیں اس کے بغیر بات بنتی نہیں تھی۔

لطائف

○ جنگ کے بعد سپاہی اپنے کارنامے بتا رہے تھے ایک سپاہی نے اپنے افسر کو بتایا کہ سر میں نے دشمن کے ایک سپاہی کی دونوں ٹانگیں کاٹ دی تھیں اس نے کہا تم نے اس کا سر کیوں نہیں کاٹا۔ سر وہ تو پہلے ہی کٹا ہوا تھا۔ اس نے جواب دیا۔

○ ٹھنڈے ملک کا ایک سیاح افریقہ کے ایک گرم ملک میں گیا۔ وہاں اس نے ایک بہت بڑی جھیل دیکھی اس کا دل چاہا کہ میں اس میں نہا لوں۔ ایک شخص سے اس نے پوچھا کہ اس میں کوئی مچھلی تو نہیں جو مجھے نقصان پہنچا دے۔ اس نے کہا بالکل فکر نہ کرو خوب مزے سے نہاؤ کیونکہ اس میں جتنی مچھلیاں تھیں وہ تو مگرمچھوں نے کھالی ہیں۔

○ ایک شخص ملازمت کے سلسلہ میں انٹرویو دینے گیا۔ تمہاری عمر کیا ہے۔ انٹرویو لینے والے نے پوچھا۔

47 سال

اور تجربہ۔ 55 سال اس نے جواب دیا

بھائی عمر 47 سال اور تجربہ 55 سال یہ کیسے۔ سر میں ساری زندگی اوور ٹائم لگاتا رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا۔

○ ایک شخص کے ہاں جڑواں بچے پیدا ہوئے۔ ایک ہی شکل ان میں ذرا بھی فرق نہیں تھا۔

ماں کے لئے سنبھالنے مشکل تھے اس لئے اس نے نہانے کے لئے ان کی باری رکھی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ ان کا باپ دفتر سے آیا تو ایک بیٹا ہنس رہا تھا اور دوسرا رو رہا تھا اور آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔ باپ نے ہنسنے والے سے پوچھا کیا معاملہ ہے۔

اس نے کہا ماں نے صبح اس کو نہلایا تھا اور شام کو میری باری تھی مگر جب شام ہوئی تو ماں کو پتہ نہ چلا کہ صبح کس کو نہلایا تھا چنانچہ اس کو زبردستی کھینچتے ہوئے دوبارہ نہلا دیا۔ اور یہ بیٹا رو رہا ہے اور میں بچ گیا ہوں۔

☆......☆......☆......☆

روزنامہ الفضل ربوہ- پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ- مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ- قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا عالمی درس قرآن ☆ نمبر 13- فرمودہ 4- جنوری 1999ء

قرآن کریم نے ہر پہلو سے شرک کا تاروپود بکھیر کر رکھ دیا ہے

امریکہ کے مقدر میں ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ نہیں- احمدیت کی نسلیں اس کا بد انجام دیکھیں گی

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 4- جنوری 1999ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15- رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ نساء کی آیت نمبر 118 کی تفسیر بیان فرمائی- حضور ایدہ اللہ کا یہ درس ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اس کے ساتھ ساتھ سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

آیت نمبر 118

گزشتہ درس میں اس آیت کا ترجمہ حضور بیان فرما چکے تھے- اس کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے مستشرق وہیری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب نہایت گندے بدبودار مواد کو نکالنا ہو اور اس کے لئے آپریشن کرنا پڑے تو اندازہ کریں کہ آپریشن کرنے والے کا کیا حال ہوتا ہے- یہ آپریشن ضروری ہے- اور یہ گند تو خود پھٹا ہے- ہم نے تو آپریشن کرکے اس کا اندرونہ دکھانا ہے- حضرت صاحب نے فرمایا یہ حوالہ پڑھنا بھی عذاب ہے- وہیری نے ہر ممکن بددیانتی سے کام لیا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے وہیری کی تفسیر کے انگریزی الفاظ پڑھ کر اس کا ترجمہ کیا اور فرمایا وہیری کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ شرک پر سب سے بڑا حملہ کرنے والے ہیں اس کو تکلیف یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کوئی توحید کا دفاع کرنے والا ایسا شخص پیدا ہی نہیں ہوا جیسا کہ آنحضرت ﷺ تھے- تثلیث پر ایسا حملہ کرنے والا اور کوئی نہ تھا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا وہیری کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کا سارا جہاد اپنے آپ کو منوانے کے لئے تھا- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اس کے بعد اتنی بدتمیزی کے الفاظ ہیں کہ اس کو پڑھنا ایک عذاب ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا اتنی جاہلانہ بات اور کوئی سوچ ہی نہیں سکتا کہ دفاع کی جنگ کا مطلب یہ نکالا جائے کہ خود خدا بن گئے تھے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کریم میں جو نجوئی کا ذکر ہو رہا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ مستشرق اندر ہی اندر ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے ہیں- اس نے میور سے رابطہ کیا- باب ورڈتھ سے رابطہ کیا- باب ورڈتھ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا تھا- اور آپؐ کی عظمت کو جانتا تھا-

حضور نے فرمایا سب سے گندا حملہ کرنے والے امریکن ہیں- ان کے سرغنوں میں سارے امریکی ہیں- امریکہ کے بدبخت پادریوں میں کوئی نیک نظر نہیں آتا- اس کی وجہ یہ ہے کہ دجل کا جھنڈا امریکہ نے اٹھانا تھا- امریکہ کی تائید میں کوئی دعا نہیں ملتی- صاف نظر آرہا ہے کہ امریکہ کے مقدر میں ذلت و رسوائی کے سوا اور کچھ نہیں- شیطان مرید جس کا ذکر قرآن میں ہے وہ امریکہ ہے- احمدیت کی نسلیں امریکہ کا بد انجام ضرور دیکھیں گی- خدا کی قدرت ہے کہ وہ ہم کو زندہ رکھے یا نہ رکھے یہ انجام لازماً امریکہ کو ملے گا- حضرت مصلح موعود نے اسی لئے فرمایا تھا ؂

آغاز تو میں کر دوں انجام خدا جانے

اسی انگلستان سے ہم نے اس بنیادی کام کا آغاز کیا ہے وقت بتائے گا، ہم ہوں یا نہ ہوں- یہ واقعہ ہو کر رہنے والا ہے- لازماً ہو کر رہے گا-

وہیری کی منہ پھٹ باتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ شیطان کا جو قلعہ ہے' جس گنبد میں وہ بند ہے وہ بت پرستی ہے-

مگر قرآن کریم شرک کی مکمل نفی کرتا ہے سورہ انعام میں اللہ تعالیٰ حضرت محمدؐ رسول اللہ کو یہ حکم دیتا ہے کہ اعلان کردو کہ میں اللہ کے سوال کسی اور کو حَکَم نہ بناؤں گا- حضرت صاحب نے فرمایا اہل کتاب اندر سے جانتے ہیں کہ یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہے- اس کتاب میں رسول کریم کا شرک کہاں سے ثابت ہوتا ہے؟ جو شخص عقل کو مستقل چھٹی نہ دے دے اور مستقل تعصب کو اختیار نہ کرلے اس کے علاوہ ایسی بات کرنا ممکن ہی نہیں-

اس ضمن میں ایک اور آیت قرآنی بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ جب بھی تلاوت کر شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ میں آجایا کر- اب سوال ہے کہ کیا شیطان نے کہا ہوگا کہ مجھ رجیم سے پناہ مانگا کر- آیت قرآنی میں ہے کہ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ ہم شیطان کو کافروں پر اتارتے ہیں- حضرت صاحب نے فرمایا جیسا کہ شیطان وہیری صاحب پر اترا ہے- اس کی جرأتوں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ شیطان نے اس کو اس بات کی طرف متوجہ کیا ہے-

سورہ انعام کی آیت 69 کا حوالہ دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تو لوگوں کو دیکھے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں یہ بے لگام باتیں کرتے ہیں تو وہاں سے اٹھ جا جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول نہ ہو جائیں- اس میں رسول کریم ﷺ تو مخاطب ہیں ہی نہیں- اس میں تو مخاطب عام سادہ لوح مومن ہیں- کسی مجلس میں جہاں دین پر تمسخر ہو رہا ہو وہاں بیٹھنا جائز نہیں- حضور نے فرمایا اس سے بڑی تعلیم غیرت اور رواداری کی سوچی بھی نہیں جاسکتی-

حضور ایدہ اللہ نے وہیری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ آخر میں سورہ والناس کو لیتا ہے فرمایا اس میں ذکر ہے کہ تو کہدے کہ میں رب الناس کی پناہ میں آتا ہوں- حضور ایدہ اللہ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جب دجالیت کا فتنہ ہر طرف اور ہر وقت ہو- یہ مغربی قوموں کا فتنہ ہے- قوموں کو اس کی مدد میں استعمال کیا جارہا ہو- تو خدا کی پناہ کے سوا کس کی پناہ ہوگی- اللہ فرماتا ہے کہ ہرگز بادشاہوں کو ملک تسلیم نہ کرو- اللہ کی' رب کی پناہ مانگی گئی ہے- یہ وہ سورۃ ہے جس نے شرک کا تاروپود بکھیر کر رکھ دیا ہے- اللہ نے اس سورۃ میں فرمایا ہے کہ من شر الوسواس الخناس- وسوسے ڈالنے والا جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے- اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ لوگ وسوسے ڈالیں گے اور اندر کھاتے سازشیں کریں گے- وہیری جیسے پادری یہ وسوسے دجالوں کے ذریعے سرمایہ دارانہ نظام کے ذریعے اور دوسری عوامی تحریکوں کے ذریعے ڈالتے ہیں- اور ان کے درمیان سادہ ناواقف دنیا پیسی جائے گی-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا دجال کے مقابلے کا یہ سہرا حضرت مسیح موعود کے سر پر باندھا گیا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان پادریوں کے آپس میں مشورے ہوئے ہیں- وہیری میور کا حوالہ پیش کرتا ہے اس نے میور کو لکھا ہے کہ اس بارے میں انکوائری ہونی چاہئے- میور کا کہنا ہے کہ اتنی لمبی اعصابی جنگ میں مقابلہ کیا' جدوجہد کی' جس کے نتیجے میں اس قسم کی باتیں ظہور پذیر ہو سکتی ہیں-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کی ان باتوں کے مقابل پر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ یقیناً ہم نے آسمان میں ستاروں کے برج بنائے ہیں اور اسے ہر ایک دھتکارے ہوئے سرکش شیطان سے محفوظ کر دیا ہے- ان بروج تک کسی شیطان کو پہنچنے کی اجازت ہی نہیں- سوائے اس کے کہ کوئی معمولی سا اچک لے تو اس کے پیچھے شہاب مبین لگا دیا جاتا ہے- ایک اور آیت قرآنی کا حوالہ دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور اسے سرکش شیطانوں سے محفوظ کر دیا- اس میں رسول کریم ﷺ کے صحابہؓ کا ذکر ہے- صحابہؓ کا گروہ آپؐ کے گرد جمع تھا اور شیطان کو مجال نہیں تھی کہ اس میں داخل ہو- اللہ فرماتا ہے کہ شیطانوں کو کوڑے مار مار کر دور کیا جاتا ہے اور ان کے لئے مستقل عذاب ہے- اگر یہ تھوڑا سا بھی قرآن کریم کا مضمون اچک لیں تو خدا ان کے پیچھے شعلہ لگا دے گا- الہام الٰہی میں کوئی شیطان دخل نہیں دے سکتا- صرف ان کے لئے چھوٹی چھوٹی فتنے کی باتیں رکھی جاتی ہیں جن کے دل شیطان کے قبضے میں ہوں- جہاں تک رسول کریم ﷺ کی حفاظت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شیطان اس قرآن کو نہیں لے جاسکے گا- اس کو طاقت ہی نہیں کہ وہ قرآن جیسی وحی کو ہاتھ بھی لگا سکیں- وہ تو وحی کو سن بھی نہیں سکتے- سوال ہے کہ پھر شیطان کن پر اترتا ہے؟ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتا ہے ہر جھوٹے گنہگار پر شیطان اترتا ہے-

اور وہ یہ لوگ ہیں جو بے حیائی میں سب سے آگے بڑھنے والے ہیں- سخت جھوٹ بولنے والے ہیں- یہ لوگ ہیں جن پر شیطان اترا کرتا ہے وہ اپنے کان لگاتے ہیں سننے کے لئے- وہ پکے جھوٹے ہیں- شیطان نے جو کہا تھا کہ میں کیا کروں گا؟ میں تیرے بندوں کو گمراہ کروں گا- اے میرے رب چونکہ تو نے مجھے گمراہ قرار دیا ہے اس لئے ان کو اس دنیا کی زندگی خوبصورت کرکے دکھاؤں گا- حضرت صاحب نے فرمایا آج مغربی دنیا کو یہ دنیا خوبصورت کرکے دکھائی گئی ہے- اب واضح ہے کہ کس پر شیطان اترا ہے- شیطان نے کہا تھا لیکن تیرے مخلص بندوں پر مجھے کوئی غلبہ نہیں ہوگا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان سب باتوں کو رد کرنے کے لئے غار حرا کافی ہے- جس پر چڑھتے ہوئے آج بھی لوگ ڈرتے ہیں- وہاں جا کر آپؐ اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے- حضور نے بتایا کہ غار حرا پہاڑ دو ہزار فٹ اونچا ہے- اور غار حرا کا دہانہ صرف 6 فٹ ہے- دو ہزار فٹ کی اونچائی تو بہت زیادہ ہے- حضور نے فرمایا کہ منارۃ المسیح 100 فٹ اونچا ہے اور اوپر چڑھتے ہوئے سانس پھول جایا کرتا تھا- اب یہ جو وحی کا نزول ہے اس کے متعلق یہ خیال کرلینا کہ شیطان نے باتیں بتائی ہوں گی یہ بات بالکل بے بنیاد اور بیہودی ہے- حضرت رسول کریم ﷺ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بارے میں تاریخ سے قطعی طور پر ثابت ہے کہ آپ سچی خوابیں دیکھا کرتے تھے جو رات کو دیکھتے تھے وہ دن کی روشنی کی طرح پورا ہو جاتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کی ابتدائی زندگی کو دیکھیں تو ناممکن ہے کہ دشمن کی گندہ ذہنی کا کوئی ادنیٰ سا بھی جواز سامنے آسکے۔

حضور نے فرمایا ہم تو قرآن کے ذریعے مسیح کو شیطان کے نزول سے پاک سمجھتے ہیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے بڑی تفصیل سے بائبل میں سے کئی اقتباسات بیان فرمائے جن میں ذکر ہے کہ کس طرح اس میں جنوں اور بد روحوں کے واقعات بیان ہوئے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ مسیح نے بد روح نکال دی اور ساری دنیا میں آپ کی دھوم مچ گئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر دھوم مچ گئی تو ساری دنیا کو ماننے کی توفیق کیوں نہ ملی۔

حضور ایدہ اللہ نے بائبل کے حوالوں سے ثابت کیا کہ بد روحوں کے ذکر میں اس کے اندر تضادات ہیں۔ ایک جگہ لکھا ہے کہ یہ بد روحیں پانی اور آگ سے خوف کھاتی تھیں دوسری جگہ لکھا ہے کہ روحوں کو پانی اور آگ کا کوئی خوف نہیں تھا۔ بائبل بد روحوں کے تذکرے سے بھری پڑی ہے۔ بائبل کے حوالے سے حضرت صاحب نے فرمایا کہ مسیح نے خود تسلیم کیا کہ میں اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں آیا۔ گویا آپ کی آمد محدود مقاصد کے لئے تھی۔ پھر مسیح کہتے ہیں کہ لڑکوں کی روٹی کتوں کے آگے کیوں ڈالوں۔

حضور ایدہ اللہ نے بائبل سے بد روحوں کو نکالنے کے واقعات کا ذکر فرمایا اور فرمایا عیسائیت نے جو راستہ دکھایا آج کے بعض لوگ یہی کرتے پھرتے ہیں۔ انگلستان میں ایک مولوی کے پاس ایک لڑکی کو لائے۔ اس کو مرگی یا ہسٹیریا کے دورے پڑتے تھے۔ اس نے بد روح کو باہر نکالنے کی کوشش کی جب نہ نکل سکی تو اس مولوی نے لڑکی کی چھاتی پر ناچنا شروع کیا اس کے نتیجے میں لڑکی مر گئی۔ اب وہ مولوی جیل میں ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ تعلیم قرآن و حدیث میں تو کہیں نہیں ملتی یہ تو بائبل میں ہی ہے۔

حضرت صاحب نے بائبل کے مزید حوالے بیان فرمائے اور کمزوروں پر ظلم و ستم بیان فرمایا۔ اب یہ جانوروں پر ظلم کے خلاف مہمیں چلاتے ہیں۔ یہ اس وقت کیا ہے جب یہ اپنے مذہب سے باغی ہو چکے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہم خاک میں ملے ہیں شاید ملے وہ دلبر
جیتا ہوں اس ہوس سے میری غذا یہی ہے
مشتِ غبار اپنا تیرے لئے اڑایا
جب سے سنا کہ شرطِ مہر و وفا یہی ہے
حرفِ وفا نہ چھوڑوں اس عہد کو نہ توڑوں
اس دلبرِ ازل نے مجھ کو کہا یہی ہے
بس اے مرے پیارو! عقبیٰ کو مت بسارو
اس دیں کو پاؤ یارو بدرالدجیٰ یہی ہے
برباد جائیں گے ہم گر وہ نہ پائیں گے ہم
رونے سے لائیں گے ہم دل میں رچا یہی ہے
(درثمین)

درس حدیث

روزہ ڈھال ہے

عبدالسمیع خان

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال الصیام جنۃ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے ڈھال ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

ڈھال ایک ایسی چیز ہے جس سے خطرات کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور دشمن کا وار روکا جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں روزے کی پناہ میں آجاؤ ہر قسم کے فساد اور ہر دشمن کے شر سے بچ جاؤ گے۔

یہ دشمن شیطان ہے جو انسان کو مسلسل بہکانے اور پھسلانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور جہنم کی طرف دھکیلتا رہتا ہے۔ ان شیطانی حملوں سے بچاؤ کا ایک بڑا اور بھاری ذریعہ روزہ ہے جسے آنحضرت ﷺ نے ڈھال قرار دے کر اس کے تمام پہلوؤں کی طرف بڑی تفصیل سے متوجہ کیا ہے۔ اور آپؐ کا کلام ایسا مربوط اور انگلی پکڑ کر نیکی کی راہ پر گامزن کرتا ہے کہ وہ ہر شیطانی وار کے لئے مضبوط ڈھال بن جاتا ہے۔

آپؐ نے فرمایا۔

الصوم جنۃ من النار

روزہ آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہے۔

(جامع ترمذی ابواب الصوم باب فی فضل الصوم)

ایک اور روایت میں ہے الصیام جنۃ وحصن حصین من النار روزہ آگ سے بچانے کے لئے ایک ڈھال اور مضبوط قلعہ ہے۔ (مسند احمد بن حنبل)

حضور ﷺ نے اس ڈھال کو استعمال کرنے کے طریق بھی سکھائے ہیں۔

عن عثمان بن ابی العاص قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصوم جنۃ من النار کجنۃ احدکم من القتال

(نسائی کتاب الصیام باب فضل الصائم)

روزہ آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہے اس ڈھال کی طرح جو تم میں سے کسی کو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے۔

یعنی ڈھال استعمال کرنے والا دشمن سے کسی بھی لمحہ غافل نہیں ہوتا اور چاروں طرف نظر رکھتا ہے۔ اس لئے روزہ کے باوجود تمہیں ہر طرف مستعدی سے نگاہ رکھنی ہوگی ورنہ شیطان کسی اور طرف سے حملہ آور ہو جائے گا۔

استعمال کے تقاضے

ایک لطیف مضمون آنحضرت ﷺ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ ڈھال وہی کام آتی ہے جو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ ہو۔ اس لحاظ سے انسان کو ڈھال کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اور پھر ڈھال انسان کو بچاتی ہے۔

یہ وہی مضمون ہے جو حافظوا علی الصلوت میں بیان ہوا ہے کہ نمازوں کی حفاظت کرو وہ تمہاری حفاظت کریں گی اور برائیوں اور بے حیائیوں سے بچائیں گی۔

آنحضرت ﷺ نے روزہ کی ڈھال کے متعلق یہی نصیحت فرمائی ہے۔

عن ابی عبیدۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الصوم جنۃ مالم یخرقہا

(نسائی کتاب الصیام باب فضل الصائم)

روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام دیتا ہے جب تک روزہ دار خود اس ڈھال کو گزند نہ پہنچائے اور اس میں کوئی ٹوٹ پھوٹ اور رخنہ نہ ہونے دے۔

وہ چیزیں جو اس ڈھال کو گزند پہنچاتی ہیں اور اسے دفاع کے قابل نہیں چھوڑتیں حضور ﷺ نے ان کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا الصیام جنۃ مالم یخرقہا بکذب اوغیبۃ

روزے ڈھال ہیں جب تک کہ جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ اس میں ٹوٹ پھوٹ نہ پیدا کر دی جائے۔

(کنز العمال جلد 8 ص 443)

درحقیقت یہ نفس کے جوش ہی ہیں جو اس ڈھال کی کارگردگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ

جو شخص جھوٹی باتیں اور بد اعمال نہیں چھوڑتا اللہ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم)

ایک اور حدیث میں اس مضمون کو اور زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصیام جنۃ فلا یرفث ولا یجہل وان امرؤ قاتلہ اوشاتمہ فلیقل انی صائم مرتین

(بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا روزے تو ڈھال ہیں۔ اس لئے روزہ دار نہ تو بے ہودہ باتیں کرے اور نہ جہالت کے کام کرے۔ اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو وہ جواب میں دو دفعہ کہے کہ میں روزے سے ہوں۔

رفث میں تو ہر ناجائز چیز چھوڑنے کا حکم ہے۔ وہ روزہ دار جس نے خدا کے حکم پر اپنی جائز اشیا چھوڑ دیں اس سے یہ توقع کیسے کی جائے کہ وہ ممنوعہ چیزوں اور بدیوں کے قریب جائے گا اور جہالت تو مومن سے کوسوں دور ہوتی ہے۔ وہ تو حکمت کا دلدادہ ہوتا ہے اور ہر سچائی اور حکمت کی بات اس کی گمشدہ متاع ہوتی ہے۔

پھر ساتھ ہی فرمایا کہ اگر اس کو شیطانی طاقتیں جوشوں پر اکسائیں تو وہ روزہ ہی کو ڈھال بنا کر کہتا ہے انی صائم میں اس ظلم کا جواب ظلم اور بدی سے نہیں دوں گا۔ فرمایا انی صائم دو مرتبہ کہے۔ یہ بھی فصاحت و بلاغت سے پر حکم ہے۔ دو دفعہ کہنے میں کیا حکمت ہے۔ یہ کہ میں تو رمضان سے پہلے عام حالات میں بھی جہالت اور سب و شتم کی باتوں سے بچتا تھا اب تو میں روزہ دار ہوں۔ میں دگنی قوت سے تمہیں بتاتا ہوں کہ میں ہرگز تمہاری چال میں نہیں آؤں گا۔ پس یہ وہ ڈھال ہے جو خدا نے ہمارے لئے تیار کی ہے اس کی ابتدائی دیکھ بھال اور حفاظت ہمارا کام ہے اس کے بعد وہ ہماری حفاظت کا فریضہ سرانجام دے گی۔

وفا اور استقامت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زبان مبارک سے ایک نہایت درجہ دلچسپ اور سبق آموز واقعہ:۔

"لکھا ہے۔ کہ ایک (شخص) پر کچھ مصیبت کے دن آئے۔ بھوک لگی تو ایک یہودی کے مکان پر کچھ مانگنے کے لئے گیا۔ یہودی نے اس کو چار روٹیاں دیں۔ جب وہ روٹیاں لے کر نکلا۔ تو اس گھر کا کتا بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔ اس شخص نے یہ خیال کر کے کہ شائد ان روٹیوں میں سے کتے کا بھی کچھ حصہ ہے۔ ایک روٹی کتے کے آگے پھینک دی۔ اور آگے چل دیا۔ کتا اس روٹی کو جلدی جلدی کھا کر پھر پیچھے پیچھے ہو لیا۔ تب اس نے خیال کیا کہ شائد اس کتے کا خیال ہے۔ کہ میں جو اس گھر کا رہنے والا ہوں۔ میرا حصہ ان روٹیوں میں نصف ہے۔ اس نے دوسری روٹی بھی کتے کو دے دی۔ مگر کتا اس کو بھی کھا کر اس کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ پھر اس نے جب معلوم کیا۔ کہ کتا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ تو اسے خیال گذرا کہ شائد تین حصے اس کے ہوں۔ اور ایک حصہ میرا ہو۔ اس لئے اس نے ایک روٹی اور ڈال دی۔ مگر کتا وہ روٹی کھا کر بھی واپس نہ گیا۔ تب اسے کتے پر غصہ آیا اور کہا۔ تو بڑا بدذات ہے۔ مانگ کر میں چار روٹیاں لایا تھا۔ مگر ان میں سے تین کھا کر بھی پیچھا نہیں چھوڑتا۔ خدا تعالیٰ نے اس وقت کتے کو بولنے کے لئے زبان دے دی۔ تب کتے نے جواب دیا۔ کہ میں بدذات نہیں ہوں۔ میں خواہ کتنے فاقے اٹھاؤں۔ مگر مالک کے سوائے دوسرے گھر پر نہیں جاتا۔ بدذات تو تو ہے۔ جو دو فاقے ہی اٹھا کر کافر کے گھر مانگنے کے لئے آگیا۔ تب وہ (شخص) یہ جواب سن کر اپنی حالت پر بہت پشیمان ہوا۔ ایسے ہی گورداسپور میں ایک بلی تھی۔ خواہ کچھ ہی اس کے پاس پڑا رہے۔ مگر وہ بغیر اجازت کچھ نہ کھاتی تھی۔ ایک دفعہ بعض دوستوں نے اس بلی کے مالک کو کہا۔ کہ ہم بھی تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے حلوہ دودھ چھیچھڑے وغیرہ بلی کے پاس رکھ کر باہر سے قفل لگا دیا۔ تین دن کے بعد جو دیکھا تو بلی مری پڑی تھی۔ اور وہ کھانا اسی طرح صحیح و سالم موجود تھا۔ یہ حیوانوں کی وفا اور استقامت کا حال ہے۔ اگر ارزل مخلوقات کے صفات حسنہ بھی انسان میں نہ پائی جائیں تو پھر وہ کس خوبی کے لائق ہے۔"

ذکر حبیب صفحہ 151-152- از حضرت مفتی محمد صادق صاحب مطبوعہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ صاحب

قسط دوم آخر

1998ء لمحہ لمحہ کی روئیداد

عالمی اور ملکی واقعات کے تناظر میں

اگست 1998ء

عالمی واقعات

○ بھارت نے زمین سے فضا میں مار کرنے والے نئے ملٹی ٹارگٹ میزائل کا تجربہ کیا۔ اس کی رینج 25 کلومیٹر ہوگی۔

○ چین میں سیلاب سے 2000۔ افراد ہلاک۔

○ تنزانیہ اور کینیا میں کار بموں کے ذریعے امریکی سفارت خانوں میں تباہی 80 سے زیادہ افراد ہلاک۔

○ امریکہ کے صدر کلنٹن نے مونیکا لیونسکی کے ساتھ تعلقات کا اعتراف کرلیا۔

○ طالبان نے اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کردیا۔

○ امریکہ کا کروز میزائلوں سے افغانستان اور سوڈان پر حملہ۔ تاکہ اسامہ بن لادن اور اس کی خفیہ رہائش گاہ کو تباہ کیا جاسکے۔

○ لیبیا نے امریکہ اور برطانیہ کی لاکربی کیس سے متعلق پیش کش کو منظور کرلیا۔

○ عراقی پارلیمنٹ نے معائنہ کاروں سے تعاون ختم کرنے کا اعلان کردیا۔

○ اسلامی کانفرنس نے افغانستان اور سوڈان پر حملوں کے خلاف امریکہ کی مذمت کی قرارداد پاس کردی۔ عرب لیگ کا بھی اجلاس بلالیا گیا۔

ملکی واقعات

○ سرتاج عزیز کو وزیر خارجہ بنا دیا گیا جبکہ گوہر ایوب کو واٹر اینڈ پاور وزارت کا چارج دے دیا گیا۔

○ جان جمالی بلوچستان کے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔

○ فاروق لغاری نے نئی پارٹی ملت پارٹی کے نام سے بنالی۔

○ امریکہ کے افغانستان پر حملوں سے چھ پاکستانی مارے گئے۔

○ متحدہ ایم کیو ایم نے سندھ کی حکومت سے بھی علیحدگی اختیار کرلی۔

○ لاہور ہائی کورٹ احتساب بنچ نے بے نظیر بھٹو کے اعلان شدہ اثاثے واگذار کردئے۔

○ اے۔ آر۔ وائی گولڈ کیس میں بے نظیر سمیت 9۔ افراد پر فرد جرم عائد کردی گئی۔

○ پاکستان نے امریکی سفارت خانوں میں بم دھماکوں کے ملزم صادق بریدا کو کینیا کے حوالے کردیا۔

○ 600۔ امریکی پاکستان چھوڑ گئے۔

○ ایم کیو ایم نے حکومت سے اتحاد ختم کر دیا۔ وزراء مستعفی ہوگئے۔

○ نفاذ شریعت اسلام کا بل قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔ سٹینڈنگ کمیٹی میں بھی منظور۔

ستمبر 1998ء

عالمی واقعات

○ افغانستان کی سرحد پر 70 ہزار ایرانی فوج کی مشقیں۔

○ طالبان نے پانچ ایرانیوں کو رہا کردیا۔

○ روسی پارلیمنٹ نے پریماکوف کی بطور وزیراعظم منظوری دے دی۔

○ سمندری طوفان سے کیوبا میں 109۔ افراد ہلاک۔

○ سوشل ڈیموکریٹ گرہرڈ شراؤڈر نے چانسلر ہلمٹ کوہل کو جرمنی کے فیڈرل انتخاب میں شکست دے دی۔

○ برطانوی پارلیمنٹ نے انسداد دہشت گردی بل منظور کرلیا۔

○ روس کا طیارہ تباہ۔ 137۔ امریکیوں سمیت 229۔ افراد ہلاک۔

○ بھارت نے کروز میزائل بنانا شروع کر دئے۔

○ بنگلہ دیش میں خطرناک سیلاب۔

○ سری لنکا میں بم دھماکہ۔ میئر اور فوجی حکام سمیت 20۔ افراد ہلاک۔

○ بھارت نے ترقی پذیر ممالک کو ایٹمی آلات برآمد کرنے کا اعلان کردیا۔

ملکی واقعات

○ کراچی میں ایرانی انجینئروں کے قتل کیس میں وکیل استغاثہ کو قتل کردیا گیا۔

○ سابق شیعہ پی۔ ایس۔ ایم لیڈر کو کراچی میں گولی سے اڑادیا گیا۔

○ سپاہ صحابہ کے چار افراد کو اسلام آباد میں گولیوں سے قتل کردیا گیا۔

○ کراچی میں مارکیٹ میں آگ لگنے سے پانچ ارب روپے کی پلاسٹک کی مصنوعات جل کر راکھ ہوگئیں۔

○ قومی اسمبلی میں فارن ایکسچینج کے متعلق بل منظور کرلیا گیا۔

○ برطانیہ کے ایک اخبار آبزرور نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان نے کروڑوں روپے ہتھیا لئے ہیں اور ان کو غیر ممالک میں منتقل کردیا ہے۔

○ حکومت پاکستان نے برطانیہ کے اخبار آبزرور کی رپورٹ کو ماننے سے انکار کردیا۔

○ سپاہ صحابہ کے علامہ شعیب کو تین ساتھیوں سمیت قتل کردیا گیا۔

○ ایم۔ پی۔ اے امان اللہ بابر تین ساتھیوں سمیت قتل کردئے گئے۔

○ ٹیلی فون کے ایک ہزار سے زائد بل پر دس فی صد ٹیکس لگادیا گیا۔

○ قائداعظم کے ساتھی سیاست دان سردار شوکت حیات انتقال کرگئے۔

○ لندن میں نواز الطاف ملاقات۔ اتحاد جاری رکھنے کا اعلان۔

اکتوبر 1998ء

عالمی واقعات

○ سعودی عرب نے طالبان سے تعلقات ختم کردئے۔

○ ایران افغانستان جنگ کا خطرہ بڑھ گیا۔ طالبان کی فوج ایران بارڈر پر تعینات کردی گئی۔

○ ترکی اور شام میں تصادم کا خطرہ۔ ترک فوج شامی سرحد پر پہنچ گئی۔

○ چین نے انسانی حقوق کے عالمی کنونشن پر دستخط کردئے۔

○ تیل کی پائپ لائن میں آگ لگنے سے نائیجیریا میں 500۔ افراد زندہ جل گئے۔

○ سیرالیون میں سابق فوجی حکمرانوں کو سرعام گولیاں مار کر ختم کردیا گیا۔

○ روس کے نئے وزیراعظم پریماکوف کو یلسن نے تمام اختیارات منتقل کردئے۔

○ آئی ایم ایف نے پاور کمپنیوں سے تصفیہ کے بغیر پاکستان سے مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا۔

○ امریکہ کے صدر بل کلنٹن کے مواخذے کے سلسلے میں امریکہ کے ایوان نمائندگان نے بل کی منظوری دے دی۔

○ طالبان کے سربراہ ملا محمد عمر نے اسامہ بن لادن کو سعودی عرب کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

○ ترکی اور شام نے ایک معاہدے پر دستخط کردئے جس کی رو سے شام کردستان ورکرز پارٹی کے باغیوں کو کسی قسم کی مدد نہیں دے گا۔

○ کسووو میں 800 مسلمان بھوک اور سردی سے ہلاک۔

○ سویڈن کے ڈسکو کلب میں آگ لگنے سے 60 نوجوان زندہ جل گئے۔

ملکی واقعات

○ جونیجو لیگ کو جناح لیگ کا نام دے دیا گیا۔ نئی پارٹی کے صدر وٹو ہوں گے۔

○ فوج کے کمانڈر انچیف جنرل جہانگیر کرامت نے نیشنل سیکورٹی کونسل بنانے کا مشورہ دیا۔ اور پھر استعفیٰ دے دیا۔

○ کراچی میں 50۔ افراد ہلاک اور پچاس گاڑیاں جلادی گئیں۔

○ جنرل پرویز مشرف کو چیف آف آرمی سٹاف مقرر کردیا گیا۔

○ قومی اسمبلی نے 15ویں ترمیم کا بل پاس کر دیا۔

○ وزیراعظم نے بجلی کے بلوں یں 30% کمی کا اعلان کردیا۔

○ وزیراعظم نے کراچی کے لئے 24۔ ارب روپے کے پیکیج کا اعلان کردیا۔

○ کراچی میں حکیم سعید اور اسلام آباد میں مولانا عبداللہ چیئرمین رویت ہلال کمیٹی کو قتل کر دیا گیا۔

○ جسٹس فقیر کھوکھر نے بے نظیر اور زرداری کے خلاف ریفرنسوں کی سماعت سے انکار کردیا۔

○ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ کی بھاری کامیابی۔

○ خود روزگاری کے لئے 250۔ ارب روپے مختص کرنے کا اعلان۔

○ سعودی ولی عہد کا دورہ پاکستان اور لاہور میں فقید المثال استقبال۔

○ عدالتی فیصلوں پر جائز تنقید کے سلسلے میں صدارتی آرڈی ننس جاری۔

○ سندھ میں گورنر راج نافذ کر دیا گیا۔ 150۔ دہشت گردوں کی گرفتاری۔

○ وزیراعظم نے ایم کیو ایم پر حکیم سعید کے قتل کی ذمہ داری ڈال دی۔

○ ایم کیو ایم نے مرکزی حکومت سے علیحدگی اختیار کرلی۔ الطاف نے اپنے ورکروں کو زیر زمین چلے جانے کا حکم دے دیا۔

نومبر 1998ء

عالمی واقعات

○ ایران نے مشقوں کے لئے افغانستان کی سرحد پر دولاکھ فوج بھیج دی۔

○ وسطی امریکہ میں طوفان سے 1800۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

○ سعودی عرب نے امریکہ کو عراق پر حملہ کرنے کے لئے اپنی سرزمین استعمال کرنے سے منع کردیا۔

○ روسی عدالت نے یلسن کو تیسری بار صدارت کا انتخاب لڑنے سے منع کردیا۔

○ شیخ مجیب کے قاتلوں کو سزائے موت سنا دی گئی۔

○ صدر بل کلنٹن نے پاؤلا جونز کو جنسی ایذا دہی کیس میں 8.5 لاکھ ڈالر دینے کا وعدہ کرلیا۔

○ فرانس نے صدام کا تختہ الٹنے کی امریکی تجاویز کو مسترد کردیا۔

○ ہزاروں لوگوں نے شہاب ثاقب کی بارش کا نظارہ کیا۔

○ بھارت میں نیشنل سیکورٹی کونسل کا قیام۔

○ ہبل دوربین کے ذریعے ہزاروں نئی گلیکسیز کا پتہ چل گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ بغداد کی گلیوں میں 50 بچوں کا اجتماعی جنازہ نکالا گیا جو پابندیوں کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

○ امریکہ کی حکمران ڈیمو کریٹک پارٹی نے الیکشن جیت لیا۔ یہ ایسے وقت میں ہوا جبکہ مونیکا سیکنڈل زوروں پر ہے۔

○ چین نے جدید ترین ایٹمی ری ایکٹر بنانے کا اعلان کر دیا۔

○ انڈونیشیا میں طلباء کے ہنگامے۔ طلباء نے ائرپورٹ پر قبضہ کر لیا۔

○ ایران میں شدید زلزلہ۔ ایک پورا قصبہ تباہ۔

○ افغان عدالت نے اسامہ بن لادن کو بری کر دیا۔

○ بھارت میں ہندوؤں نے متھرا کی مسجد پر قبضے کا اعلان کر دیا۔

○ فلسطین کو ائرپورٹ کا چارج منتقل کر دیا گیا۔

○ ایران اور روس کے درمیان ایٹمی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔

○ بھارت کے انتخابات میں حکمران بی۔ جے۔ پی۔ پارٹی کو چار صوبوں میں شکست ہو گئی۔

○ بھارتی پنجاب میں 2 ریل گاڑیوں کی ٹکر کے نتیجہ میں 100 افراد ہلاک ہو گئے۔

ملکی واقعات

○ برطانیہ نے سابق ایف۔ آئی۔ اے۔ افسر رحمان ملک کو واپس پاکستان بھیجنے کی پاکستان حکومت کی درخواست نامنظور کر دی۔

○ پاکستان نے افغان لیڈر حکمت یار کو ویزا دینے سے انکار کر دیا۔

○ کراچی حیدر آباد موٹروے کا منصوبہ شروع کر دیا گیا۔

○ مرکزی حکومت نے سندھ پر آرٹیکل 245 لاگو کر دیا۔

○ سپریم کورٹ نے گورنر راج کی اجازت دے دی۔

○ کولمبیا کی اینٹی دہشت گرد ٹیم پاکستان پہنچ گئی۔

○ وزیراعظم نے چھوٹے تاجروں کے لئے بینک کے قرضہ کی سکیم کا اعلان کر دیا۔

○ شادیوں پر کھانے پر پابندی کے قانون میں توسیع۔

○ آئی ایم ایف نے روپے کی قیمت کم کرنے اور غیر ملکی کرنسیوں کے اکاؤنٹس پر پابندی ختم کرنے کی شرط سے فی الحال پاکستان کو چھوٹ دے دی۔

○ اسحاق ڈار کو پاکستان کا وزیر خزانہ بنا دیا گیا۔

○ پاکستان کے وہ ادارے جن کو امریکہ نے بلیک لسٹ کیا ہوا ہے ان کی فہرست امریکہ کی طرف سے جاری کر دی گئی۔

○ پاکستان نے ہائیڈروجن بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی۔

○ حکومت پاکستان نے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش پر سود سے متعلقہ اپیل واپس لینے کا اعلان کر دیا۔

○ شادیوں کی تقریبات کے اوقات عصر تا مغرب مقرر کر دئے گئے۔ رات کی تقریبات پر پابندی لگا دی گئی۔

دسمبر 1998ء

عالمی واقعات

○ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کا لیبیا کا دورہ۔ مقصد لاکربی کے مبینہ ملزمان کو پیش کرنے کا تھا جس پر لیبیا نے انکار کر دیا۔

○ امریکہ کی ہاؤس جوڈیشری کمیٹی نے صدر بل کلنٹن کے مواخذے کے سلسلے میں چار آرٹیکلوں کے تحت منظوری دے دی۔

○ صدر بل کلنٹن امریکہ کے پہلے صدر ہیں جنہوں نے غزہ پٹی کا دورہ کیا۔ اور فلسطینی ریاست کے قیام کے لئے اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔

○ امریکہ اور برطانیہ نے عراق پر ہوائی حملہ کر دیا۔ جس میں 415 کروز میزائل پھینکے گئے جس سے بغداد شہر کو سخت نقصان پہنچا۔

○ اڑیسہ میں ہندوؤں نے دو عیسائی قیدی زندہ جلا دئے۔ 92۔ چرچ بھی جلا دئے گئے۔

○ الجزائر میں ایک کنوئیں سے 110۔ مسخ شدہ لاشیں برآمد کر لی گئیں۔

○ امریکہ۔ اسرائیل اور فلسطینی مذاکرات ناکام ہو گئے۔

ملکی واقعات

○ امریکہ سے ایف 16 طیاروں کا جھگڑا طے ہو گیا۔ امریکہ پاکستان کو 327 ملین ڈالر نقد ادا کرے گا اور 140 ملین ڈالر کی اجناس ملیں گی۔ امریکہ پاکستانی رقم میں سے 34 ملین ڈالر سروس چارجز کے طور پر کاٹ لے گا۔

○ وزیراعظم نواز شریف کا ناروے، امریکہ اور برطانیہ کا دورہ۔

○ تین ملٹری سمری کورٹس نے کراچی میں کام

○ دھند کی ایک دبیز چادر نے پنجاب کو گھیر لیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31906 میں ملک نعمان احمد ولد ملک طاہر احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک نعمان احمد 13۔ اسلام آباد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

مسل نمبر 31907 میں خالدہ پروین زوجہ حفیظ اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولہ مالیتی-/50000 روپے۔ 2۔ چاندی کا سیٹ وزنی 10 تولہ مالیتی-/300 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی-/1500 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع احمد باغ ہاؤسنگ سکیم اسلام آباد مالیتی-/70000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نشیمن اقبال کوآپریٹو ہاؤسنگ سکیم لاہور مالیتی-/120000 روپے۔ 6۔ گھڑی کلائی مالیتی-/250 روپے۔ 7۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خالدہ پروین ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر1 حفیظ اختر وارڈ نمبر 8 علی پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد نور منزل علی پور ضلع مظفر گڑھ۔

مسل نمبر 31808 میں رشیدہ بیگم بیوہ چوہدری غلام احمد صاحب باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1938ء ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین ایکڑ زرعی اراضی واقع..... مالیتی-/450000 روپے۔ اور طلائی انگوٹھی مالیتی-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رشیدہ بیگم ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 یوسف علی صدر جماعت احمدیہ خان پور ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 امین الحق احمدیہ لائبیری صدر بازار خان پور۔

مسل نمبر 31909 میں محمد رفیع ولد شہاب الدین قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 32/25 پلاٹ برقبہ 5 مرلہ دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1222+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن و از پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد رفیع 32/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر1 مرزا نثار احمد وصیت نمبر 13285 سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر وصیت نمبر 27637۔

وقف جدید کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ محنت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بصرہ العزیز نے وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"وقف جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اختیار کریں۔ جہاں تک ممکن ہے اب زیادہ سے زیادہ محنت کریں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جنوری 1995ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 19- جنوری 1999ء

12-30 رات- جرمن سروس-
1-30 رات- چلڈرنز کارنر- عید کے رنگ-
3-50 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-35 رات- چلڈرنز کارنر-
6-10 صبح- درس القرآن-
7-40 صبح- لقاء مع العرب-
8-45 صبح- اردو کلاس-
9-55 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس حدیث- خبریں-
11-45 دوپہر- چلڈرنز کارنر- چلڈرنز ورک شاپ نمبر5-
12-25 دوپہر- پشتو پروگرام- عید پروگرام-
12-45 دوپہر- عید ملن پروگرام-
1-35 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-35 دوپہر- اردو کلاس-
3-55 سہ پہر- چلڈرنز ملاقات-
4-45 شام- درس الحدیث-
5-05 شام- تلاوت- خبریں-
5-50 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-00 رات- خطبہ عید از حضرت صاحب-
8-00 رات- عید شو از ربوہ-
8-50 رات- لقاء مع العرب-
9-50 رات- خطبہ عید حضرت صاحب-
11-05 رات- تلاوت درس الحدیث-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ- 20- جنوری 1999ء

12-40 رات- جرمن سروس-
1-50 رات- خطبہ عید- از حضرت صاحب-
2-55 رات- عید شو از ربوہ
3-40 رات- ہماری کائنات-
4-05 رات- عید پروگرام از سوئٹزرلینڈ-
4-30 رات- بزم مشاعرہ
5-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
5-50 رات- چلڈرنز کارنر- عید مشاعرہ-
6-15 صبح- خطبہ عید از حضرت صاحب 19-1-99
7-20 صبح- عید ملن-
8-05 صبح- لقاء مع العرب-
9-05 صبح- اردو کلاس-
10-15 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
11-05 دوپہر- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
11-50 دوپہر- چلڈرنز کارنر- عید مشاعرہ-

12-15 دوپہر- سواحیلی پروگرام-
1-20 دوپہر- ہماری کائنات-
1-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-00 سہ پہر- اردو کلاس-
4-10 شام- درثمین-
5-05 شام- تلاوت- خبریں-
5-40 رات- جرمن زبان سیکھئے-
6-40 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-15 رات- بنگالی پروگرام-
8-20 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-
9-25 رات- لقاء مع العرب-
10-25 رات- فرنچ پروگرام-
11-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات- 21- جنوری 1999ء

12-40 رات- جرمن سروس-
1-40 رات- چلڈرنز کارنر-
2-10 رات- المائدہ-
2-20 رات- لجنہ پروگرام-
3-15 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-
4-15 رات- جرمن زبان سیکھئے-
5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
6-20 صبح- لقاء مع العرب-
7-20 صبح- درثمین-
8-05 صبح- اردو کلاس-
9-10 صبح- جرمن زبان سیکھئے-
9-45 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
12-20 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ 27-12-97
1-25 دوپہر- المائدہ-
1-40 دوپہر- لجنہ میگزین-
2-10 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-15 سہ پہر- اردو کلاس-
4-20 شام- کوئز پروگرام تاریخ احمدیت-
5-05 شام- تلاوت- خبریں-
5-40 رات- عربی زبان سیکھئے-
6-00 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-00 رات- بنگالی سروس-
8-05 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
9-10 رات- لقاء مع العرب-
10-15 رات- ڈاکو منٹری "کرینز" (CRANES)
11-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات-
11-15 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ کے خسر محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی اور بیٹی عزیزہ امتہ الواسع ولید مقیم انگلستان کی علالت تا حال باعث تشویش ہے- خصوصی دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم قریشی منیر احمد صاحب ابن مکرم قریشی امیر احمد صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن لاہور برادر زادہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ان دنوں بیمار ہیں چلنے پھرنے میں بھی مشکل کا سامنا ہے احباب کرام کی خدمت میں موصوف کی صحت و سلامتی و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے-

○ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ لاہور سے تحریر کرتی ہیں-

میری صحت دن بدن کمزور ہو رہی ہے نظر پر بہت اثر ہے لہذا میری صحت کے لئے دعا کریں- اور انجام بخیر کے لئے خصوصی طور پر دعا کی ملتجی ہوں-

○ عزیزم ابتسام حمید گوندل ابن مکرم عبدالحمید گوندل حوالہ نمبر A-5671 ساکن سیالکوٹ شہر کی داڑھ کے نیچے رسولی نکل آئی ہے عزیزم کی داڑھ کی رسولی کا دوبار آپریشن ہو چکا ہے- احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (آمین)

(وکالت وقف نو)

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ خواجہ محمد امین صاحب حال ربوہ تحریر کرتی ہیں-

میرے خاوند مکرم خواجہ محمد امین صاحب مقیم ناروے کی صحت کمزور ہے ان کی صحت و سلامتی و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے- اسی طرح میرے دو پوتوں عزیز مظہر احمد مقیم جرمنی اور عزیز منصور احمد مقیم ناروے اور نواسے عزیز شہزاد احمد ڈار مقیم شارجہ (تینوں بچے واقفین نو ہیں) کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم شفیق احمد صاحب معلم وقف جدید کے بڑے بھائی مشتاق احمد صاحب پمپ احمد آباد ضلع نارووال کا بازو کام کرتے ہوئے بیلنے میں آگیا تھا- اب فضل عمر ہسپتال میں ان کا مورخہ 13-1-99 کو کامیاب اپریشن ہوا ہے- درخواست دعا ہے-

ہفتہ تعلیم خدام

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت 24 تا 30- جنوری 99ء ہفتہ تعلیم منایا جا رہا ہے- اس ہفتہ میں خصوصیت سے قرآن سیکھنے سکھانے کی کوشش کریں- حضور کی ترجمۃ القرآن کلاس سے استفادہ کریں- نیز حضرت مسیح موعود کی کتب 'نماز با ترجمہ' اور مقابلہ مضمون نویسی کی طرف خاص توجہ کی جائے- ہفتہ کے اختتام پر معین رپورٹ مرکز بھجوائی جائے- (مہتمم تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب تحریر کرتے ہیں-

مکرم چوہدری محمد عبدالغنی صاحب سابق ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ سابق امیر ضلع جھنگ مورخہ 12-1-99 کو بعمر 84 سال وفات پا گئے مرحوم موصی تھے- ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے دعا-

ربوہ کی زمین کی خرید و رجسٹری میں مرحوم کو خدمت کا موقعہ ملا- موصوف مکرم محمد عبدالمالک صاحب نیشنل بینک ربوہ کے والد تھے- مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم قریشی افضال الرحمٰن آصف صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد قریشی عبدالرحمٰن صاحب مینیجر مسلم کمرشل بینک لالیاں ولد قریشی غلام احمد صاحب مرحوم سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ 19- رمضان المبارک بمطابق 8- جنوری 1999ء بروز جمعۃ المبارک بینک سے گھر واپس آتے ہوئے بعمر 51 سال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے-

مرحوم محلہ دار الصدر غربی ربوہ میں بطور سیکرٹری وقف جدید اور زعیم انصار اللہ خدمت بجالا رہے تھے-

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بھانجے قریشی محمد شفیع صاحب کے پوتے اور حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم آف اور حمہ کے بڑے بھائی حضرت حافظ عبدالعلی صاحب (یکے از 313 رفقاء) آف سرگودھا کے نواسے تھے-

ان کے پسماندگان میں بیوہ' دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہے- ان کی نماز جنازہ 9- جنوری 1999ء بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی- بعد ازاں تدفین عام قبرستان نمبر1 میں ہوئی- قبر تیار ہونے پر ناظر اعلیٰ و امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کروائی-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ کاغذات

○ مکرم محمود احمد طالب صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے شناختی کارڈ اور کچھ کاغذات دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے ریلوے کراسنگ کی طرف جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں- جس کسی کو ملے ہوں براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں-

(صدر عمومی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 14۔جنوری۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 6 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15 سنٹی گریڈ
15۔جنوری غروب آفتاب۔افطار 5-29
16۔جنوری طلوع فجر۔انتہائے سحر 5-40
16۔جنوری طلوع آفتاب 7-07

عالمی خبریں

صدر خاتمی کے حق میں مظاہرہ

سینکڑوں طلبہ و طالبات نے تہران میں صدر محمد خاتمی کے حق میں مظاہرہ کیا اور صدر خاتمی کے مخالفین پر الزام لگایا کہ وہ دانشوروں اور مخالفین کے حالیہ قتل کی تحقیقات میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔

طالبان سے تعلقات

امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے بعد اب سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے بھی پاکستان کو طالبان سے تعلقات ختم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان دونوں عرب ممالک نے اسامہ کی واپسی تک افغانستان سے تعلقات بحال کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مزید برآں اب سعودی عرب حکمت یار کی پیٹھ ٹھونک رہا ہے اور اسے سعودی عرب کے دورہ کی دعوت دے دی ہے۔

پاکستان کرکٹ ٹیم کا دورہ ہندوستان

بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے دورہ بھارت کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے اور بال ٹھاکرے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ حکومت سیکورٹی کو یقینی بنائے گی۔

اقلیتوں پر مظالم سے بھارت ٹوٹ جائے گا

بھارت کے صوبہ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرشاد یادیو اور بھارت کے سابق وزیراعظم ملائم سنگھ یادیو نے عیسائیوں پر ہونے والے مظالم کے سلسلے میں کہا ہے کہ ان کے نتیجہ میں بھارت کا ٹوٹنا یقینی ہو جائے گا۔

ترکی کے نئے وزیراعظم

ترکی کے نئے وزیراعظم بلند ایجوت نے باقاعدہ طور پر حکومت سنبھال لی ہے اور صدر ترکی سلیمان ڈیمرل نے بھی اس کی منظوری دے دی ہے۔ تین سال کے عرصہ میں ترکی میں قائم ہونے والی یہ چھٹی حکومت ہوگی۔ واضح رہے کہ ترکی پارلیمنٹ میں اسلام پسندوں کا گروپ سب سے بڑا گروپ ہے تاہم اسے اقتدار سے باہر رکھنے کے لئے گذشتہ دو برس سے مختلف جماعتوں کے اتحاد وجود میں آتے رہے ہیں۔ لیکن پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکے۔

چین میں انسانی حقوق کا مسئلہ

واشنگٹن میں چین اور امریکہ کے نائب وزرائے خارجہ کے درمیان انسانی حقوق پر مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ ان مذاکرات کے دوران امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے چین میں انسانی حقوق کی صورت حال پر امریکہ کا اظہار تشویش کیا اور چین کو تنبیہ کی کہ اسے انسانی حقوق کی ابتر صورت حال کے باعث اقوام متحدہ کی مذمت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے عجیب بات یہ ہے کہ ابھی پچھلے سال ہی امریکہ اور یورپین یونین نے اقوام متحدہ میں چین کے خلاف قرارداد مذمت کی حمایت نہیں کی تھی۔

انڈونیشیا میں دوبارہ فسادات

انڈونیشیا کے جنوبی علاقہ سماٹرا میں دوبارہ فسادات پھوٹ پڑے ہیں اور سینکڑوں مکانوں اور دوکانوں کو لوٹ لیا گیا ہے۔ چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ درجنوں گاڑیوں اور مکانوں کو مظاہرین نے آگ لگا دی اور خاکستر کر دیا۔

سری نگر میں بھارتی فوج کے کیمپ کی تباہی

مجاہدین نے سری نگر میں صفاکدل کے علاقے میں ایک تھانے میں قائم ٹاسک فورس کے ایک کیمپ پر دستی بموں سے حملہ کر کے کیمپ کو تباہ اور متعدد اہلکاروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا۔ اس کے علاوہ سری نگر کی وادی میں فوج پر حملوں کے نتیجہ میں 12 بھارتی فوجیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔

روسی اداروں پر پابندیاں

امریکہ نے کہا ہے کہ چونکہ روس کے تین سائنسی اداروں نے ایران کے میزائل اور جوہری پروگراموں میں مدد دی ہے اس لئے ان کے خلاف تادیبی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں ماسکو ایوی ایشن انسٹی ٹیوٹ۔ فیڈلیا یونیورسٹی آف کیمیکل ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیقاتی ادارہ۔

ملکی خبریں

سعودی ولی عہد سے ملاقات

وزیراعظم محمد نواز شریف نے مکۃ المکرمہ میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ کشمیر۔ افغانستان سمیت اہم علاقائی اور بین الاقوامی معاملات نیز پاک سعودی تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔

ایم پی اے قتل

آزاد رکن پنجاب اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر حاجی اکرام اللہ خان پائی خیل کو میانوالی میں قتل کر دیا گیا وہ حسب معمول اپنی رہائش گاہ میں لوگوں سے ملاقات کر رہے تھے کہ مسلح افراد نے اچانک داخل ہو کر کلاشنکوف سے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ ایک ملاقاتی بھی جاں بحق ہو گیا۔ انکے نواسے سمیت 3۔افراد زخمی ہو گئے۔ حاجی اکرام اللہ پائی خیل قومی اسمبلی کے رکن انعام اللہ نیازی اور عمران خان کے رشتہ دار تھے۔ وٹو اور نکئی دور میں وزیر رہے۔ تین بار ضلع کونسل کے رکن چنے گئے۔ 93ء اور 97ء میں ایم پی اے منتخب ہوئے۔

وزارت مذہبی امور میں گھپلے

وزارت مذہبی امور کے 97-1996ء کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ میں کئی گھپلوں اور بے ضابطگیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ حج درخواستوں کے ساتھ ملنے والے 96 لاکھ روپے خزانے میں موجود نہیں۔ ویلفیئر فنڈ سے وزیر کا فرنیچر خریدا گیا۔ مختلف ادائیگیاں کیں۔ ہوائی ٹکٹ اور کار لی گئی۔ اس طرح پانچ کروڑ کا نقصان کیا گیا۔ حج کے دوران کئی وی آئی پی حضرات سے کرایہ نہیں لیا گیا۔

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس

قومی اسمبلی نے اپوزیشن کے احتجاج کو نظر انداز کرتے ہوئے مشترکہ اجلاس ہونے کی تحریک منظور کرلی ہے اپوزیشن نے واک آؤٹ کر دیا۔

عید کا چاند

محکمہ موسمیات کے مطابق 18۔جنوری کو چاند نظر آنے کے امکانات موجود ہیں۔ چاند کی گردش کے نقشے کے مطابق چاند کی پیدائش 17۔جنوری کو رات 8 بج کر 46 منٹ پر ہوگی۔ لہٰذا 18۔جنوری کو غروب آفتاب کے بعد کوئٹہ کے افق پر چاند 49 منٹ تک رہے گا جبکہ سرخی کی شفقی تقریباً 23 منٹ تک محدود رہے گی۔

سپریم کورٹ میں اپیل

حکومت نے فوجی عدالتوں سے پھانسیوں پر عمل درآمد روکنے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کردی ہے۔

وزیر قانون کا تبصرہ

وزیر قانون خالد انور نے سندھ اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے اختیارات کی بحالی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ کو ایسا فیصلہ نہیں دینا چاہئے تھا۔

البشیرز
معروف و قابل اعتماد نام
پیچ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب کلاتھ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی ورائٹی نئی جدت کیساتھ زیورات و ملبوسات۔ اب تتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائیٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ 04524-510
شوروم تتوکی 04942-3171

21st CENTURY MEDICINE
HOLISMOPATHY
CORRESPONDENCE
TRAINING & TREATMENT
H/DR PROFESSOR M.A.SAJJAD
31/55 D.U.SHARQI RABWAH
☎ (04524) 212694

8 فٹ سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ پنکھے۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں
رابطہ۔ انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231680، 7231681، 7223204، 7353105

عید کیلئے ریڈی میڈ ملبوسات کی خریداری اور مخصوص آئٹموں پر سیل کیلئے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ 212039

• وول کاٹن سلک • پردہ کلاتھ • صوفہ کلاتھ
• ملبوسات عروسی کی نایاب ورائٹی • شادی بیاہ کی مکمل ورائٹی ہول سیل نرخوں پر دستیاب ہے
• پردہ کلاتھ سلائی مفت
• ماڈرن رضائیاں ہول سیل ڈیلر
برقعوں پر سیل جاری ہے۔
نیز وکی رضائیاں
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ
☎ دوکان 434 رہائش 211244